2579- بیوی کے ہاں مزید اولاد نہیں ہوتی اور خاوند مزید اولاد چاہتا ہے

سوال

گزشتہ دو برس سے میری بیوی نے آپریشن کروا دیا ہے تا کہ بچے پیدا نہ ہوسکیں، اس نے یہ سب کچھ ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد اپنی مسئولیت پر ہی کیا ہے اس لیے کہ اسے کچھ بیماریاں لگنے کا خدشہ تھا جس کے نتائج اچھے نہیں نکل سکتے تھے۔

لیکن میں اس سے ابھی مزید بچے پیدا ہونے کا خواہش مند ہوں، اب ہم مسلمان ہیں اور میں اپنی اولاد کی اسلامی تعلیمات کے مطابق پرورش کرنا چاہتا ہوں، جب میری بیوی نے یہ آپریشن کروایا تو مجھے بہت ہی دکھ اور افسوس ہوا، اور اپنی بیوی کو یہ سب کچھ بتانے سے گریز کیا کہ وہ میرے لیے کہ پسند کرتی ہے تا کہ اس کی پریشانی میں اور اضافہ نہ ہو، آپریشن کے بعد مجھے حیرت ہوئی کہ میری بیوی میں بہت تبدیلی ہوچکی ہے اور اسے میری رغبت بھی ختم ہوچکی ہے، اور میں ابھی تک اور اولاد کی خواہش رکھتا ہوں خاص کر میری عمر بھی کوئی زیادہ نہیں۔

ہمارے پاس دو بچے ہیں ایک تو ہمارا بچہ ہے جس کی عمر گیارہ برس ہے اور دوسرا میری بیوی کا بچہ ہے جو پندرہ برس کا ہے، چھوٹے بچے نے تو اسلامی تعلیمات اور اسلام کو قبول کرلیا ہے، لیکن بڑے نے مکمل طور پر اسلام کو قبول نہیں کیا میں دونوں سے ہی محبت کرتا ہوں، لیکن جو کچھ میری بیوی کے ساتھ ہوا ہے اس نے مجھے بہت گھبراہٹ میں ڈال دیا ہے۔

میں ایک نئی زندگی شروع کرنا چاہتا ہوں لیکن موجودہ خاندان کو بھی نہیں چھوڑنا چاہتا، میری بیوی یہ نہیں مانتی کہ میں دوسری شادی کرلوں، لیکن اس نے عقد نکاح میں یہ شرط نہیں رکھی تھی، مجھے یہ بھی علم ہے کہ اگر میں نے دوسری شادی کرلی تو وہ مجھے چھوڑ دے گی۔

تو میرا سوال یہ ہے کہ ان حالات میں آپ کی نصیحت کیا ہے ؟

میں اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہوں لیکن مجھے اولاد کی بھی خواہش ہے اور بہت ہی قوی اور شدید قسم کی رغبت رکھتا ہوں کہ میں ایک بار پھر باپ بنوں، اور دین اسلامی کے ماتحت اپنی اولاد کی تربیت کروں، لیکن میری بیوی دوسری شادی کے خلاف ہے چاہے دین اسلام میں یہ حلال ہے۔

میں اپنی تنگی سے نکلنے کی کوئی راہ تلاش کر رہا ہوں، کیا آپ کے خیال میں میرے لیے نئی خاندانی زندگی کی رغبت حلال ہے، اور اس معاملہ میں دین اسلامی کی کیا رائے ہے ؟ آپ کا شکریہ۔

پسندیدہ جواب

آپ کی دوسری شادی کی رغبت حلال ہے، اور آپ کا مزید اولاد حاصل کرنے کا مقصد بھی مکمل طور پر شرعی ہے، جس میں آپ کی بیوی کا آپ پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں، اگر آپ دوسری شادی کرتے ہیں اور آپ کی پہلی بیوی آپ کو چھوڑتی ہے تو وہ گنہگار ہوگی۔

آپ اسے اللہ تعالی کی تقدیر پر صبر کرنے کی تلقین کریں، اوراسے یہ بتائیں کہ جب دوسری شادی کرلی تو آپ اللہ تعالی کے حکم کے مطابق ان کے درمیان عدل وانصاف کریں گے، آپ اپنے آپ سے خوف ختم کریں اورکسی محبت کرنے والی اورزیادہ بچے پیدا کرنے والی اوردین والی لڑکی کوتلاش کریں، اورپھر جب آپ اللہ تعالی پر توکل کرتے ہوئے اس کا عزم کرلیں تواستخارہ کرنا نہ بھولیں۔

اس لیے کہ جو بھی اللہ تعالی پر توکل اوربھروسہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہوجاتا ہے، اورآپ آچھا شگوں لیں کہ اللہ تعالی آپ کی مشکلات ختم کرے گا اورآپ کے غم کو ختم کرتے ہوئے مشکل کے بعد آسانی پیدا فرمائے گا۔

اورآپ دوسرے بچے کوبھی دعوت اسلام دیتے رہیں ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی اس کا بھی دل کھول دے اورآپ کے ہاتھ پر اسے ھدایت نصیب ہوجائے، ہم اللہ تعالی سے آپ کے لیے توفیق کی دعا کرتے ہیں۔

واللہ اعلم.